سوال

(52)آمین بالجہر سے ناراض ہونا مسلمان کا فعل ہے یا یہودیوں کا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آمین بالجہر سے ناراض ہونا مسلمان کا فعل ہے یا یہودیوں کا؟ حدیث سے کیا ثابت ہے اور کسی امام یا عالم کے قول سے قرآن اور حدیث پر عمل نہ کرنے والا اور جو شخص پیغمبر صاحب کے حکم کو معیوب سمجھ کر خود نہ عمل کرے اور عمل کرنے والے کو برا جانے وہ ازروئے قرآن وحدیث کون ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

باوصف اس امر کے کہ آمین بالجہر کہنا فعل نبوی ہے اس سے ناراض ہونا مسلمان کا کام نہیں ہے، اور حدیث کا حال اوپر بیان ہوچکا ہے، اور جو قول امام کا یا کسی عالم کا یقیناً خلاف قرآن اور حدیث کے ہو، اس پر عمل کرنا اور قرآن وحدیث کو چھوڑ دینا مسلمان کا فعل نہیں ہے، اور جو شخص پیغمبر صاحب کے حکم کو باوجود اس بات کے کہ یہ حکم نبوی ہے، معیوب سمجھے وہ شخص مسلمان نہیں ہے اور عالموں کو برا جاننا درست نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد09ص140

محدث فتویٰ